103345-ابرو کے اوپر مواد لگا کر چھپانا اور پھر سرمہ کے ساتھ ابرو کی شکل بنانے کا حکم

سوال

ابرو بنانے کا ایک طریقہ ایجاد کیا گیا ہے کہ : عورت اپنے ابرو پر کوئی مواد لگا کر اسے چھپا دیتی ہے، اور پھر سرمہ کے ساتھ وہاں ابرو کی شکل میں بال بنا کر پارٹی وغیرہ میں شرکت کرتی ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ اصل میں اباحت ہی ہے جب تک کہ شادی کا پیغام دینے والے کے لیے دھوکہ نہ ہو، اگر ایسا ہو تو پھر حرام ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ابرو کے بالوں کو جلد جیسا رنگ کرنے کا حکم کیا ہے ؟

اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ ان امور میں اصل اباحت ہی ہے، الا یہ کہ کتاب و سنت سے کراہت یا حرمت کی کوئی دلیل مل جائے.

ماخوذ از : فتاوی الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ لمجلۃ الدعوۃ عدد نمبر (1741) تاریخ (1421/2/7ھ) صفحہ (36).

اور ابرو رنگنے یا اسے کسی مواد کے ساتھ چھپا کر پھر سرمہ کے ساتھ شکل بنانے میں کوئی فرق نہیں ہے، تو ہر ایک کو اپنے اصل پر رکھا جائیگا جو کہ اباحت ہے، حتی کہ اس کی حرمت کی دلیل مل جائے، اور ابرو کے متعلق حرام بال نوچنا ہیں، اور یہ اس میں شامل نہیں ہوتا.

لیکن یہاں اس پر متنبہ رہنا چاہیے کہ یہ مادہ جو ابرو کے اوپر لیپ کیا جاتا ہے اگر تو ابرو تک پانی پہنچنے میں رکاوٹ کا باعث ہو تو پھر وضوء صحیح نہیں، بلکہ اسے اتار کر وضوء کرنا پڑیگا.

واللہ اعلم.